سوال

(1206)ایسے رسائل پڑھنا جن پر عورتوں کی تصاویر ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے رسائل جن میں بے پردہ عورتوں کی تصاویر بڑے پرکشش انداز سے شائع کی جاتی ہوں اور فلمی اداکاروں اور اداکاراؤں کو بڑی اہمیت دیتے ہوں، ان کے شائع کرنے کا کیا حکم ہے؟ اور ایسے مجلات میں کام کرنے، ان کی تقسیم وشاعت اور ان کے خریدنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے رسائل و مجلات جن میں عورتوں کی تصاویر ہوں، فحش اور بدکاری یا لواطت یا منشیات کی ترغیب ہو، یا اسی طرح کے باطل امور اور ان کی اعانت ہو، ان کا شائع کرنا جائز نہیں ہے۔ اور ان اداروں میں کسی طرح کا کام کرنا، مثلاً کتابت یا تقسیم وغیرہ بھی جائز نہیں، کیونکہ اس میں گناہ اور عدوان میں تعاون ہے۔ ان سے زمین میں فساد اور معاشرے میں جرائم پھیلتے ہیں۔ ان میں معاشرے کے اندر بگاڑ پیدا کرنے کی دعوت ہوتی ہے اور اسی طرح کے دیگر رذیل کاموں کی اشاعت ہوتی ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ۲ ... سورة المائدة

''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، گناہ اور ظلم وتعدی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، بلاشبہ اللہ تعالی بڑے سخت عقاب والا ہے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مَن دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الأَجرِ مِثلُ أُجُورِ مَن تَبِعَهُ, لَا يَنقُصُ ذٰلِكَ مِن أُجُورِهِم شَيئًا"

''جس کسی نے ہدایت کی دعوت دی تو اس کے لیے اس کی پیروی کرنے والے سب لوگوں کے اجر کی مانند اجر ہوگا، اور ان کے اجر میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ اور جس نے گمراہی کی دعوت دی تو اس کے لیے اس کی پیروی کرنے والے لوگوں کے گناہ کی مانند گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔'' (صحیح مسلم، کتاب العلم، باب من سن سنة حسنة اوسیئة ومن دعا الی ھدی اوضلالة، حدیث: 2674۔ سنن ابي داود، کتاب السنة، باب لزوم السنة، حدیث: 4609 وسنن الترمذي، کتاب العلم، کتاب فیمن دعا الی ھدی اوالی ضلالة، حدیث: 2674 وسنن ابن ماجہ، باب کتاب الایمان وفضائل الصحابة والعلم، باب من سن سنة حسنة اوسیئة، حدیث: 206۔)

آپ علیہ السلام کا یہ فرمان بھی ہے: ''دو قسم کے لوگ جہنمی ہیں، میں نے انہیں ابھی نہیں دیکھا ہے۔ مرد ہوں گے کہ ان کے ہاتھوں میں کوڑے ہوں گے جیسے کہ بیلوں کی دمیں ہوتی ہیں، ان سے لوگوں کو مرتے پھرتے ہوں گے۔ اور عورتیں ہوں گی کپڑے پہنے ہوئے مگر عریاں اور ننگی، مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر ایسے ہوں گے جیسے کہ بختی اونٹوں کے ڈھلکے ہوئے کوہان، جنت میں داخل نہیں ہو سکیں گی، اور نہ اس کی خوشبو ہی پائیں گی، حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہوگی۔'' (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النساء الکاسیات العاریات المائلات الممیلات، حدیث: 2128، ومسند احمد بن حنبل: 355/2، حدیث: 8650۔)

اور اس معنی و مفہوم کی آیات (اور احادیث) بہت ہیں۔ ہماری اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ایسے اعمال کی توفیق دے جن میں ان کی بھلائی اور نجات ہو اور ہمارے شعبہ اعلام (میڈیا) اور صحافت کے ذمہ داران کو اس راہ مستقیم کی ہدایت دے جس میں معاشرے کی سلامتی اور نجات ہو، اور انہیں اپنے نفسوں کے شر اور شیطان کے مکروفریب سے محفوظ رکھے، بلاشبہ وہ بڑا ہی سخی اور مہربان ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 853

محدث فتویٰ